تحقيم اسسلاى كالينسام

الع عطبيون هورخ مراوات

شعبه نشرو اشاعت

تنظيم اسلامى پاكستان

36 _ كئا ڈل ٹا ۇن لا ہور'نون: 03-5869501 ' فىكس: 5834000

يم جنوري 2021ء

پریس ریلیز

کرک میں مندر کونذر آتش کرنا انتہائی قابلِ مذمت ہے۔

شجاع الدين شيخ

لاہور(پر) کرک میں مندرکونڈر آتش کرنا انتہائی قابل ندمت ہے۔ یہ بات امیر تنظیم اسلامی ملاسجہ العدین مشیع نے ایک بیان میں کبی ۔ اُنھوں نے کہا کہ اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کی عبادت گاہوں کی حفاظت حکومت کا فرض ہے۔ لہٰذا حکومت کو چا ہیے کہ وہ مندرکوجلانے والوں اور اُنھیں اِس غیر قانونی فعل پر اُکسانے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کرے ۔ اُنھوں نے حکومت ہے مطالبہ کیا کہ اِس سارے معاسلے کی شفاف انکوائری کرائی جائے اور اِس بات کو بھی سامنے لایا جائے کہ علاقے کے مسلمانوں میں آخرا شتعال کیوں شفاف انکوائری کرائی جائے اور اِس بات کو بھی سامنے لایا جائے کہ علاقے کے مسلمانوں میں آخرا شتعال کیوں پھیلا ۔ اُنھوں نے کہا کہ اِس میں کوئی شک نہیں کہ سلمانانِ پاکتان بھارت میں مسلمانوں سے ہونے والے امتیازی بلکہ وحثیا نہ سلوک سے انتہائی دل گرفتہ ہیں ۔ علاوہ ازیں سرکاری سرپر تی میں بندوجھوں کے ہاتھوں مساجد کے شہید کرنے پر چفت رنجیدہ ہیں لیکن اِس کے باوجود ہم مسلمانانِ پاکتان پر یہواضح کر دینا چا ہے ہیں مساجد کے شہید کرنے پر چفت رنجیدہ ہیں لیکن اِس کے باوجود ہم مسلمانانِ پاکتان پر یہواضح کر دینا چا ہے ہیں کہ مسلمانوں کا طر زعمل ہی ہونا چا ہے کہا گہ مسلمانوں کا طر زعمل ہی ہونا چا ہے کہا گہ مسلمانوں کا طر زعمل ہی ہونا چا ہے کہا گہ عیاں انگیزا قدام کریں ہوں بھی رد عمل ریا تی میں ہونا چا ہے۔ کہا کہ مسلمانوں کا طر زعمل ہی ہونا چا ہے کہا گہ علی انہوں کا طرز بھی ہونا چا ہے۔ کہا گہ علی انہوں کا طرز بھی ہونا چا ہے۔ کہا گہ علی انہوں کا طرز بھی میں ہونا چا ہے۔ کہا گہ عملہ کا بھی دو شکل دیا تی میں ہونا چا ہے۔ کہا گہ عرصالہ کی اور درشر بعت کے دائرے ہی میں ہونا چا ہے۔

جاری کرده **ایوب بیگ مرزا** مرکزی ناظم نشر واشاعت مشطیم اسلامی با کستان







بان تنظید: ڈاکٹر اسسارا تمدین

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: 01 January 2021

"The incident of setting a mandir ablaze in Karak is extremely condemnable."

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): "The incident of setting a mandir ablaze in Karak is extremely condemnable."

This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, Shujauddin Shaikh, in a statement. He noted that it is the sworn obligation of the government in an Islamic state to protect the places of worship of non-Muslims. Therefore, it is the responsibility of the government to take criminal and legal action against those found guilty of setting the mandir ablaze as well as all those elements liable for inciting the perpetrators to commit this condemnable act. He demanded that the government ought to conduct a complete and transparent inquiry into this entire matter and make public the reasons for which the Muslims of the area got incited in the first place. The Ameer remarked that there is no doubt that the Muslims of Pakistan are in deep anguish over the discriminatory, rather brutal and inhumane treatment being inflicted upon the Muslims of India. Moreover, they are also severely grieved by the demolition of mosques being done by Hindu mobs with the full support of the fascist Indian regime. Despite that, we would like to make it abundantly clear to the Muslims of Pakistan that we ought not to take such reactionary steps, by taking matters into our own hands, which are prohibited by our Deen (Islam). The Ameer concluded by asserting that the attitude of the Muslims should be such that if the non-Muslims do extremely inciting acts, even then any and all punitive action ought to be taken at the level of the state and within the bounds and confines of the Islamic Shariah.

Issued by
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami, Pakistan